شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

14جولائی2025ء

پریس ریلیز

ملک میں چینی کے بحران کے تمام ذمہ داروں کو قرار واقعی سزادی جائے۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): ملک میں چینی کے بحران کے تمام ذمہ داروں کو قرار واقعی سزادی جائے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ پاکستان جیسے زرعی ملک میں گنے اور چقندر کی کاشت اور یافت دونوں میں کمی آنا انتہائی قابلِ تشویش ہے۔ پھر یہ کہ دیگر اشیاء کی طرح چینی کی پیداوار پر بھی شوگر مافیا کا قبضہ ہے جس میں بڑے جاگیر دار، سیاست دان اور سول و ملٹری بیوروکریسی کے افراد ملوث ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ بے وقت اور بلاضرورت چینی برآمد کر کے پاکستان کے کسان کے ساتھ جو بدترین ظلم کیا گیا تھا اس کے ملکی معیشت اور خصوصاً گنے کی پیداوار پر منفی اثرات کئی سالوں تک جاری رہنے کا اندیشہ ہے کیونکہ کسان گنے کی بوائی سے گریز کرے گا۔ تنظیم اسلامی نے اُس وقت بھی حکومت کو مشورہ دیا تھا کہ چینی اور گندم کی برآمد پر پابندی لگائی جائے تاکہ اِن بنیادی اشیائے ضروری کی قیمت کو کنٹرول میں رکھا جاسکے لیکن حکومت کی غلط پالیسیوں اور چینی کے مافیا کے راج کی وجہ سے اب حکومت 5 لاکھ ٹن چینی درآمد کر رہی ہے، جس سے نہ صرف چینی کی قیمت میں اضافہ ہوگا بلکہ چھوٹے کسان کا بھی بے پناہ نقصان ہوگا۔ تاریخ گواہ ہے کہ پاکستان میں بڑے پیمانے پر کرپشن میں ملوث افراد کو ہمیشہ حکومت اور اشرافیہ کی پشت پناہی حاصل رہی ہے جس کے باعث ایسے قومی مجرموں کو قانون کی گرفت میں لا کر قرار واقعی سزا دینا ناممکن ہو چکا ہے۔ بلکہ انہیں مزید کرپشن کے لیے کھلی چھوٹ دے دی جاتی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت پاکستان جیسے زرعی ملک کو قحط کی جانب دھکیلا جا رہا ہے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ سود، کرپشن اور جاگیرداروں و سرمایہ داروں کے مافیاز کے مفادات پر مبنی باطل نظام کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر ملک میں اسلام کے عادلانہ نظام کو نافذ کر دیا جائے تو عوام کے بنیادی مسائل بھی حل ہو جائیں گے، کسانوں سمیت تمام محنت کشوں کو بھی جائز حقوق ملیں گے اور چھوٹے بڑے تمام مجرموں کو قرار واقعی سزا دی جاسکے گی۔

جاری کردہ

رضاء الحق

مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: July 14th, 2025

All those responsible for the Sugar Crisis in the country must be held accountable and given exemplary punishment.
(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): All those responsible for the sugar crisis in the country must be held accountable and given exemplary punishment. These views were expressed by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh** in a statement. He said that the decline in the cultivation and yield of sugarcane and beetroot in an agricultural country like Pakistan is extremely alarming. Moreover, just like other commodities, the sugar mafia has a stranglehold on sugar production, involving big landlords, politicians, and members of the civil and military bureaucracy. The reality is that the untimely and unnecessary export of sugar has inflicted grave injustice upon Pakistan's farmers, the negative effects of which on the national economy – particularly sugarcane production – are feared to persist for years, as farmers will avoid sowing sugarcane.

Tanzeem-e-Islami had previously advised the government to impose a ban on the export of sugar and wheat to keep the prices of these essential commodities under control. However, due to the government's flawed policies and the dominance of the sugar mafia, the government is now forced to import 500,000 tons of sugar. This will not only increase sugar prices but also cause immense losses to small farmers. History bears witness that those involved in large-scale corruption in Pakistan have always enjoyed the backing of the government and the elite, making it nearly impossible to bring such national criminals to justice and punish them as they deserve. Instead, they are given free rein to engage in further corruption. It appears that, as part of a deliberate plan, an agricultural country like Pakistan is being pushed toward famine.

The Ameer of Tanzeem-e-Islami stated that there is an urgent need to uproot and dismantle the oppressive system based on usury (interest), corruption, and the vested interests of feudal and capitalist mafias. The reality is that if the just system of Islam is implemented in the country, the basic problems of the people will be resolved, laborers – including farmers – will receive their due rights, and all criminals, big and small, will be given exemplary punishment.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat